REGD. NO. L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل ربوہ

روزنامہ

جلد ۵۰/۱۵ — ۱۴ نبوت ۱۳۴۰ ہش — ۱۴ نومبر ۱۹۶۱ء — نمبر ۲۵۵

۲۴ جمادی الاول ۱۳۸۱ھ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۳ نومبر وقت ساڑھے آٹھ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

تحریک جدید کے سال نو کے اعلان کے بعد

تین دن کے اندر اندر ایک لاکھ پانچ ہزار روپے کے وعدے

نیکی کو اول وقت میں بجا لانے کا قابل قدر جذبہ تحریک جدید کی عظیم الشان برکات میں سے ایک برکت

[illegible]

مجلس خدام الاحمدیہ جنوبی کی طرف سے

مبلغین اسلام کے اعزاز میں استقبالیہ و الوداعی مشترکہ تقریب

[illegible]

کرنل ڈاکٹر محمد یوسف صاحب خیریت سے نجی پہنچ گئے

[illegible]

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید سفر یورپ سے ربوہ واپس تشریف لے آئے

[illegible]

[illegible]

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

موجودہ صورت میں بیمہ جن اصولوں پر چلایا جا رہا ہے وہ ناجائز ہیں

شریعت میں سود بھی منع ہے اور جوا بھی منع ہے اور یہ دونوں چیزیں بیمہ میں پائی جاتی ہیں

فرمودہ ۱۵ جون [illegible] بعد نماز مغرب بمقام قادیان

[illegible]

فرمایا: ایک صاحب نے سوال کیا ہے کہ [illegible]

بیمہ زندگی

[illegible]

بیمہ جائز ہے یا ناجائز؟

[illegible]

بیمہ کا ثبوت

[illegible]

بیمہ کے موجودہ اصول

[illegible]

ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دین کو ہر حال میں دنیا پر مقدم کرنا چاہیے

دیکھو دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو اسلام قبول کر کے دنیا کے کاروبار اور تجارتوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ شیطان ان کے سر پر سوار ہو جاتا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ تجارت کرنی منع ہے۔ نہیں صحابہ تجارتیں بھی کرتے تھے مگر وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے تھے۔ انہوں نے اسلام قبول کیا تو اسلام کے متعلق سچا علم جو یقین سے ان کے دلوں کو پر کر دے انہوں نے حاصل کیا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ کسی میدان میں شیطان کے حملے سے نہیں ڈگمگائے۔ کوئی امر ان کو سچائی کے اظہار سے نہیں روک سکا۔

میرا مطلب اس سے صرف یہ ہے کہ جو بالکل دنیا ہی کے بندے اور غلام ہو جاتے ہیں گویا دنیا کے پرستار ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر شیطان اپنا غلبہ اور قابو پا لیتا ہے۔ دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو دین کی ترقی کی فکر میں ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ گروہ ہوتا ہے جو حزب اللہ کہلاتا ہے اور جو شیطان اور اس کے لشکر پر فتح پاتا ہے۔ مال چونکہ تجارت سے بڑھتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے بھی طلب دین اور ترقی دین کی خواہش کو ایک تجارت ہی قرار دیا ہے چنانچہ فرمایا ہے هل ادلكم على تجارة تنجيكم من عذاب اليم۔ سب سے عمدہ تجارت دین کی ہے جو دردناک عذاب سے نجات دیتی ہے۔ پس میں بھی خدا تعالیٰ کے ان ہی الفاظ میں تمہیں یہ کہتا ہوں کہ هل ادلكم على تجارة تنجيكم من عذاب اليم۔

(ملفوظات جلد [illegible])

[illegible]

دوسرا سوال

[illegible]

مرکز میں مکانات اور ملازمت کے خواہشمند احباب توجہ فرمائیں

[illegible]

درخواست دعا

[illegible]

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۶۱ء کے موقعہ پر

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا افتتاحی خطاب

نوجوان عزیزوں کو بعض نصائح

[illegible] حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی [illegible] افتتاحی خطاب [illegible] (ادارہ)

عزیزان کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

[illegible]

(اس وقت سب حاضرین [illegible])

[illegible]

[illegible]

دست با کار و دل با یار

[illegible]

ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار

[illegible]

دور کرنا چاہیئے۔ چاہیئے کہ اپنے دوستوں اور ساتھیوں پر نظر ڈالیں کہ ان میں احمدی نوجوان میں کوئی اخلاقی یا دینی کمزوری پائی جائے تو اسے علیحدگی میں سمجھا کر اور نصیحت کر کے اور غیرت دلا کر اصلاح کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یہ درست ہے کہ بعض اوقات نظم و ضبط کو قائم رکھنے کے لئے یا زیادہ نقص کی صورت میں اصلاح کی غرض سے تعزیر کا راستہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ مگر ہم لوگ جو کہ ایک بھائی کا دوسرے بھائی کے ذریعہ ہی اس سے بہتر نتیجہ نکلتا ہے اور محبت اور نصیحت اور غیرت دلانے سے اصلاح کا کام ہونا چاہیئے اور سزا کی طرف صرف اسی وقت رجوع کرنا چاہیئے کہ جب اس کے سوا چارہ نہ ہو اور ایک خراب عضو کی وجہ سے دوسرے اعضاء کے خراب ہونے کا خطرہ پیدا ہو جائے۔

مجھے یہ معلوم ہو کر خوشی ہوئی ہے کہ خدام الاحمدیہ کے مقامی اور مرکزی اجتماعوں اور تربیتی کلاسوں کا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ یہ سلسلہ خدا کے فضل سے بہت ہی مبارک اور مفید نتائج پیدا کر رہا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ اس کے نتیجہ میں اکثر نوجوانوں میں کافی بیداری کے آثار پائے جاتے ہیں۔ سو اس سلسلہ کو مزید ترقی دینی چاہیئے تاکہ نوجوانوں میں علمی معلومات کے اضافہ کے علاوہ تنظیم اور تربیت عملی اور دینی زندگی کو ترقی حاصل ہو۔ انتظام کرنا چاہیئے کہ ایسے اجتماعوں میں بعض معمر بزرگوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کو بھی شامل کر کے ان کی نصیحتوں سے فائدہ اٹھائیں۔

خدام الاحمدیہ کے اجتماعوں اور تربیتی کلاسوں کے تعلق میں میں اس بات پر خاص زور دینا چاہتا ہوں کہ ہمارے نوجوانوں کو تقریر اور تحریر میں خاص مہارت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ حق الامکان سنت انسان کو زبان اور قلم کے دو ذریعے بڑی مہارت اور قوت عطا کئے ہیں اور اس زمانہ میں ان کی قدر و قیمت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اور دین و دنیا میں کامیاب زندگی گزارنے کے لئے زبان و قلم کا اچھا استعمال بہت ضروری ہو گیا ہے۔ میں اس زمانہ میں بچہ تھا مگر مجھے آج تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقرب صحابی حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا تقریر و تحریر میں کمال یاد ہے۔ ان کی زبان اور قلم دونوں میں غضب کا جادو تھا۔ اور ان کی تقریر سننے والا اور تحریر پڑھنے والا گویا وجد میں آ جاتا تھا۔ اگر ہمارے بچے اور جماعت کے نوجوان بھی اور زبان کی طرح سے بڑھ کر اپنے ان دو قدرتی جوہروں کو مشق کے ذریعہ ابھارنے کی کوشش کریں تو وہ کم وقت کے اندر ہی خادم بلکہ اگر اک کا فضل شامل حال ہو تو خادم سے مخدوم بن سکتے ہیں۔

میں اس جگہ خدام الاحمدیہ سے اسلامی پردہ کے متعلق بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں حالانکہ یہ موضوع بظاہر ان کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا۔ مگر اس لئے کہ بعض اوقات اجتماع میں پردہ کا ذکر سنتے کو ملتا ہوں کہ اول تو وہ ہر غض بصر والا حصہ نوجوانوں سے بھی تعلق رکھتا ہے کیونکہ غض بصر اسلامی پردہ کی ذمہ داری ہے جو سب کے لئے یکساں ہے۔ پس خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ وہ غض بصر کے حکم پر پوری احتیاط اور مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں اور کسی غیر محرم عورت کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھیں اور اگر کبھی اتفاقاً نظر اٹھ جائے تو فوراً نظر نیچی کر لیں۔ اس سے انشاء اللہ ان کے اندر تقوٰی کی روح ترقی کرے گی اور ان کے نفسوں میں غیر معمولی پاکیزگی پیدا ہو گی اور ضبط نفس کا مادہ اور ان کا کیریکٹر بلند ہو جائے گا۔ دوسرے خدام الاحمدیہ کو یہ بھی چاہیئے اور یہ ایک بڑی ضروری بات ہے کہ اگر ان کی بہنیں یا دوسری رشتہ دار خواتین اور لڑکیاں پانی کا سوال یا کالجوں میں پڑھتی ہوں اور وہ پردہ کی ضرورت اور تاکید کے باوجود پردہ کے معاملہ میں کمزوری دکھائیں تو نصیحت اور محبت کے ذریعہ ان کو اس غیر اسلامی رجحان سے روکیں۔ اسلام پردہ کے باوجود عورتوں کی تعلیم اور ترقی میں ہرگز روک نہیں بنتا۔ اسلام صرف زینت کے برملا اظہار اور مردوں اور عورتوں کے ناواجب اختلاط کو روکنا چاہتا ہے اور اس میں بھی خدام الاحمدیہ کو ہمارا مددگار بن کر قدم آگے بڑھانا چاہیئے۔

خدام الاحمدیہ میں ایک شعبہ خدمت خلق کا بھی ہے۔ یہ شعبہ بھی بڑا مبارک اور اسلامی تعلیم کے عین مطابق ہے۔ بلکہ میں تو سمجھتا ہوں کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق آپ کے اُسوۂ خلق کے مفہوم میں داخل ہے کہ علاوہ جانداروں کا بھی خیال رکھیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ ایک فاحشہ عورت نے ایک پیاسے کتے کو پانی پلایا جو پیاس کی شدت کی وجہ سے مرنے کے قریب تھا اور

اللہ تعالیٰ نے اس کی اس نیکی کی وجہ سے اسے بخش دیا۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اس کی ضرورت نہیں کہ خدمت خلق میں صرف احمدیوں کی خدمت ہی محدود رکھی جائے بلکہ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تاکید فرمائی ہے۔ یہ خدمت دینی غرض کے ساتھ ساتھ قومی اور سیاسی حقوق کے لحاظ سے بھی وسیع ہونی چاہیئے۔ اور احمدی غیر احمدی، عیسائی، ہندو، سکھ بلکہ کسی مذہب کے لوگ ہوں سب کو اس سے فائدہ پہنچنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ سب خدا کی مخلوق ہونے کی وجہ سے "خلق" کے مفہوم میں شامل ہیں۔ میں بعض اوقات ایسے لوگوں کے متعلق خدام الاحمدیہ کو کہتا ہوں کہ وہ احمدی نوجوان ہیں جو ساری دنیا کے خادم ہیں۔ اس خدمت میں بیماروں کی عیادت، بے کسوں اور یتیموں کی خدمت، بیواؤں اور بے سہارا لوگوں کی مدد، ان کی تکالیف میں امداد، وغیرہ ساری باتیں شامل ہیں۔

مگر ایک بات اس خدمت خلق میں ضرور ملحوظ رکھنی چاہیئے کہ جہاں کوئی بڑا حادثہ، سیلاب وغیرہ کی صورت میں وسیع پیمانہ پر پیش آئے تو وہاں انفرادی خدمت کی بجائے بہتر طریق یہ ہوتا ہے کہ مقامی حکام کے تعاون کے ساتھ افسروں کو پیش کر دیں تاکہ ایک منظم اور باقاعدہ طریق پر وسیع پیمانہ پر خدمت ہو سکے۔

خدام الاحمدیہ کے کاموں میں ایک خاص کام وقارِ عمل بھی ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ اس کام کی طرف جماعت کے ایک حصہ میں پہلے جیسی توجہ نہیں رہی۔ حالانکہ یہ کام بہت مفید ہے اور اس سے ملک و ملت کی خدمت ہونے کے علاوہ خود کرنے والوں کے اخلاق پر بھی بہت اچھا اثر پڑتا ہے اور بڑائی کا خیالی تکبر کم ہوتا ہے اور محنت اور مساوات اور خدمت کے جذبات کو ترقی ملتی ہے۔ پس خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ اس کام میں ہرگز سستی نہ ہونے دیں اور جہاں بھی کوئی ایسی خدمت کا موقعہ پیش آئے جو وقارِ عمل کے ذریعہ ہو سکے اسے اپنی عزت اور فخر کی بات سمجھیں۔ اور اپنے دوسرے بھائیوں کی طرح کام کریں۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کئی موقعوں پر مسجدوں کی تعمیر یا جہاد کی تیاریوں میں عام مزدوروں کی طرح کام کیا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ اپنی ابتدائی زندگی کے متعلق فرماتے ہیں کہ:۔

"میں اپنے نفس میں کوئی نیکی نہیں دیکھتا اور میں نے وہ کام نہیں کیا جو مجھے کرنا چاہیئے تھا اور میں اپنے تئیں صرف ایک نالائق مزدور سمجھتا ہوں۔ یہ محض خدا کا فضل ہے جو میرے شامل حال ہوا۔ پس میں اس خدائے قادر و کریم کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس مشت خاک کو اس نے باوجود ان تمام بے ہنریوں کے قبول کیا۔"

پس جب ہمارے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جو سرور کونین اور افضل الرسل تھے اور ہمارے سردار اور آقا حضرت مسیح موعود جو حضور کے نائب اور مسیح موعود تھے اپنے ہاتھوں سے کام کرنے میں کوئی عیب نہیں سمجھتے تھے بلکہ اس خدمت کو اپنے لئے فخر سمجھتے تھے تو ہم جو آپ کے ادنیٰ خادم ہیں خدا کے سامنے کیا جواب دیں گے اگر ہم اس قسم کے کاموں کو اپنی شان کے خلاف سمجھیں اور کیا عذر ہو سکتا ہے؟

میں اسی پر اپنے اس خطاب کو ختم کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس اجتماع کو دین و دنیا کے لحاظ سے بابرکت کرے اور آپ کا یہ چند دن کا قیام مفید نتائج پیدا کرنے والا ثابت ہو۔ اور جب آپ یہاں سے واپس جائیں تو آپ کی جھولیاں خدا کے فضل اور رحمت سے بھری ہوئی ہوں۔ آمین یا ارحم الراحمین۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۔ ۱۰/۳۰

درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم جناب ... صاحب ... سخت بیمار ہیں ... احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منظور احمد ...)

انصار اللہ کے ساتویں سالانہ اجتماع کی مختصر روئداد

اجتماع کا دوسرا دن ——— ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۱ء

(قسط نمبر ۳)

ریکارڈ شدہ تقاریر اور تصاویر کی نمائش

[illegible]

مرکز کو مالی لحاظ سے مستحکم بنانے کی ضرورت

[illegible]

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان قربانیاں

[illegible]

تقسیم انعامات

[illegible]

اجلاس ششم

[illegible]

مقابلہ جات ورزشی بموقع سالانہ اجتماع

والی بال:
اوّل ——— ربوہ
دوم ——— کراچی

رسّہ کشی:
اوّل ——— کراچی
دوم ——— ربوہ

[illegible]

تقاریر کے مقابلے بموقع سالانہ اجتماع

[illegible]

مقابلہ جات تعلیمی ۱۹۶۰-۶۱ء

[illegible]

شاہنشہی گدائی کوئے محمدؐ است

موسیٰ و شی تجلّی روئے محمدؐ است
عیسیٰ و ی تنفّس خوئے محمدؐ است

اسکندر ست چشمہ اگر قطرہ خضر شود
آبِ حیات قطرہ ز سبوئے محمدؐ است

شاہنشہی مزاجِ گدائی از و گرفت
شاہنشہی گدائی کوئے محمدؐ است

بر آں جناب مجمعِ شرف اختتام یافت
اخلاقِ عالیہ گل بوئے محمدؐ است

تنویر آں کمال کمال است مستند
گر نسبتِ کمال بسوئے محمدؐ است

درخواستِ دعا: [illegible]

وعدہ تحریک جدید پیش کرنے میں اولیت کا مقام حاصل کرنیوالوں کی

تازہ فہرست

(گزشتہ سے پیوستہ)

۱- حضرت ام مظفر صاحبہ

بیگم حضرت ... [illegible]

۳- حضرت ... [illegible]

۴- سید منصور ... صاحب

... [illegible]

تحریک جدید ... [illegible]

[illegible]

یکم نومبر اور خدام!

[illegible]

چندہ مجلس! [illegible]

چندہ سالانہ اجتماع! [illegible]

مستقل کمشن پاکستان نیوی

[illegible]

عبدالمومن صاحب شاہین متعلم جامعہ احمدیہ متوجہ ہوں

[illegible]

صحابہ کا تربیت اولاد نمبر

[illegible]

درخواست دعا

[illegible]

ہر لحاظ سے عمدہ اور بہترین ...

ڈاکٹر ملک ... [illegible]

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی قسم کا اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو فوری طور پر تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۲۲۴۹
[illegible]

نمبر ۱۲۲۶۳
[illegible]

نمبر ۱۲۲۶۴
[illegible]

نمبر ۱۲۲۰۹
[illegible]

نمبر ۱۲۲۰۸
[illegible]

صداقت احمدیت
کے متعلق
تمام جہاں کو چیلنج
کارڈ آنے پر
مفت
سوداگر
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

"کشمیر کا مسئلہ عنقریب سلامتی کونسل میں پیش کر دیا جائے گا"

حکومت پاکستان کشمیر کا تعطل ختم کرنے کی خواہشمند ہے

[illegible]

تحریک جدید کی ایک عظیم الشان برکت

[illegible]

ترکی کے سفارت خانوں کے عملے میں تخفیف

[illegible]

[illegible]

نور آملہ
HAIR TONIC

[illegible]

قند شفاء

[illegible]

نور کا جل

[illegible]

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

جناب سٹی مجسٹریٹ صاحب لاہور

[illegible]

داخلہ شروع

[illegible]

ادائیگی زکوٰۃ اموال

کرنے میں جماعت اور تحریک جدید

کو ترقی ہے

سرمہ چشم نور

[illegible]

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

گمشدہ گھڑی

[illegible]